سپریم کورٹ رپورٹس (1996) .SUPP 9ایس سی آر

ستیہ پال اور دیگران

بنام

ریاست یو۔پی۔اور دیگران

26 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔ٹی۔ناناوتی، جسٹس صاحبان]

یو۔پی۔اوواس اور وکاس پریشد آدھینیم، 1965:

1984 کے حصول اراضی (ترمیمی) ایکٹ 68 کے تحت زمین کا حصول۔ 1984 کے حصول اراضی ترمیمی ایکٹ 68 کا ادھینیام کے تحت حصول اراضی پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔نتیجتاً حصول اراضی قانون کی دفعہ 11-اے، جیسا کہ 1984 کے ایکٹ 68 میں ترمیم کی گئی ہے، کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ دفعہ 4(1) کی طرح ادھینیام کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 سے ملتا جلتا اعلامیہ ختم نہیں ہوتا ہے۔ترمیمی قانون کے نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کی مدت ختم ہوگئی ہے۔حصول اراضی افسر کو چھ ہفتوں کی مدت کے اندر ایوارڈ پاس کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔اگر اس مدت کے اندر ایوارڈ پاس نہیں ہوتا ہے تو، وہ چھ ہفتوں کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے لے کر درخواست دہندہ اتھارٹی کی طرف سے معاوضے کی رقم جمع کرانے کی تاریخ تک 18 فیصد کی شرح سے سود دے سکتا ہے۔

گوری شنکر گور بنام ریاست یو پی، [1994] 1 ایس سی 92، حوالہ دیا گیا ہے۔

یو۔ پی۔آواس ایوام وکاس پریشد،لکھنؤ بنام لتااوستھی،[1995] 3ایس سی سی 573اور رمیش چندرا تیواری اور دیگران بنام یو۔ پی۔ایوم وکاس پریشد،لکھنؤ،سی اے نمبر 1832/86 نے 8.1.96 پر فیصلہ کیا،جس پر بھروسہ کیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15399 آف 1996۔

1995 کے سی۔ایم۔ڈبلیو۔ پی نمبر 30914 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 1.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے ایچ۔این۔سالوے ، سنیل کے۔جین، جے۔کے۔بھاٹیا اور منیش کمار شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایم۔این۔کرشامنی،جتیندر مہاپاترا، پی۔کے۔جین، اروند کمار شکلا اور ایم۔سی۔ڈھنگرا شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکلاء کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے،جو یکم نومبر 1995 کو ڈبلیو۔پی۔نمبر 30914/95 میں دیا گیا تھا۔

یہ حصول یو۔ پی۔ آواس ایوام وکاس پرشین ادھینیم، 1965 کے تحت ہے (مختصر طور پر 'ادھینیم')۔ تنازعہ یہ ہے کہ کیا 1984 کا اراضی حصول (ترمیمی) ایکٹ 68 ادھینیم کے تحت کیئے گئے حصول پر لاگو ہوگا۔ گوری شنکر گور و ریاست یو پی میں، [1994] (1) ایس سی سی 92، اس عدالت کے دو ججوں کی بیٹھک، جس کے ہم میں سے ایک، کے، راموسامی، جسٹس، ایک رکن تھے، نے اس سوال پر غور کیا تھا۔ کے راموسامی، جسٹس نے کہا تھا کہ یہ ادھینیم اور اس میں تجویز کردہ طریقہ کار اراضی حصول قانون، 1894، (1 آف 1894) بذریعہ شامل کیا گیا ہے اور اس لیے ترمیمی ایکٹ ادھینیم کے تحت حصول پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ محترم آر۔ ایم۔ سہائے، جسٹس نے اس معاملے پر الگ نظریہ اپنایا تھا۔ تاہم، میرٹ پر دونوں نے معاوضے کی ادائیگی کی تاریخ کو اعلان کی بعد کی تاریخ میں منتقل کرنے پر اتفاق کیا:

انہوں نے کہا! اگرچہ مختلف وجوہات کی بنا پر ہم ایک ہی نتیجے پر پہنچے ہیں کہ دیوانی اپیلیں عرضی درخواست کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ لیکن درخواست گزاروں اور درخواست گزاروں کو سال میں رائج قیمت بازار پر معاوضہ ادا کیا جائے گا، حصول اراضی ایکٹ، 1894 کی دفعہ 6 کے مطابق اعلامیہ جاری کیا گیا تھا۔ خاص حقائق اور عجیب وغریب حالات کے پیش نظر اور نہ ہی قانون کے مطابق ہم نے یہ راستہ اپنایا ہے۔

اس کے بعد، اس عدالت کی ایک اور بیٹھک نے یو پی اوایوم وکاس پریشد لکھنو بنام لتا اوشتی، [1995] 3 ایس سی سی 573 میں اس سوال پر غور کیا، جس میں یہ کہا گیا کہ ترمیمی قانون کا کوئی اطلاق نہیں ہے کیونکہ حصول اراضی قانون، 1894 (1 آف 1894) کی کچھ دفعات کو ادھینیام میں شامل کیا گیا تھا۔ رمیش چندر تیواری اور دوسرس میں بھی اسی نظریہ کا اعادہ کیا گیا تھا۔ وی یو پی اواس اور وکاس پریشد، لکھنو، سی اے نمبر 1832/86 نے 8 جنوری، 1996 کو ایک اور بنچ کے ذریعہ فیصلہ سنایا۔ ان حالات میں، اب یہ طے شدہ قانون ہے کہ 1884 کے حصول اراضی ترمیمی قانون 68 میں ادھینیام کے تحت حصول اراضی پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ نتیجتاً، حصول اراضی قانون کی دفعہ 11-اے، جیسا کہ 1984 کے ایکٹ 68 میں ترمیم کی گئی ہے، کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ دفعہ 4(1) کی طرح ادھینیام کے تحت نوٹیفکیشن اور سیکشن 6 سے ملتا جلتا اعلامیہ ترمیمی قانون کے نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کی مدت ختم ہونے کے بعد ختم نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا عدالت عالیہ نے راحت دینے سے انکار کر دیا۔

حصول اراضی افسر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ہفتوں کی مدت کے اندر قانون کے مطابق ایوارڈ پاس کریں۔ اگر حصول اراضی افسر اس مدت کے اندر ایوارڈ پاس نہیں کرتا ہے، تو اسے چھ ہفتوں کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے لے کر درخواست دہندہ اتھارٹی کی طرف سے معاوضے کی رقم جمع کرانے کی تاریخ تک 18 فیصد کی شرح سے دی گئی رقم پر سود دینا ہوگا۔ کسی بھی صورت میں، اگر اس کے بعد مزید تین ماہ کی مدت کے اندر حصول اراضی افسر کے پاس رقم جمع نہیں کرائی جاتی ہے، تو ریاستی حکومت کو حصول سے دستبردار ہونے کی ہدایت دی جائے گی۔

اس کے مطابق اپیل کا حکم دیا جاتا ہے، بنا لاگت کے۔

ٹی این اے

اپیل کا حکم دیا گیا۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24